

زراعت نے دوفلیگ شپ اسکیموں یعنی قومی زرعی منڈیوں سے متعلق اسکیم (ای - نیم) اور سوائل - یلتھ کارڈ اسکیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا اب تک کاشت کاروں کو 9 کروڑ سوائل - یلتھ کارڈ تقسیم کئے جاچکے ہیں - جناب سنگھ

مرکز، ای - این اے ایم اسکیم کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں ہے - جناب سنگھ

ناب رادھامو - ن سنگھ نے ریاستوں اور مرکزی انتظام کے علاقوں کے زرعی وزرا کی میٹنگ سے خطاب کیا

Posted On: 05 JUL 2017 6:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 جولائی: زراعت اور کاشت کاروں کی بہبود کے وزیر جناب رادھامو - ن سنگھ نے کہ ایک زرعی شعبے میں ترقی دینے کا نظریہ ہے۔ لے سے کارفرما ہے اور۔ کام آزادی کے بعد سے زیادہ ترجیح حاصل کرگیا ہے۔ ی۔ و۔ اولین حکومت ہے جو کاشت کاروں کی اقتصادی ترقی اور زراعت کی پیش رفت کوشاں ہے۔ جناب سنگھ نے ان خیالات کا اظہار زرعی منڈیوں کے انچارج ریاستی وزرا اور مختلف ریاستوں سے آئے - وئے ریاستوں کے وزرا حضرات سے خطاب دوران کیا ہے۔ نئی دہلی میں منعقد۔ اس میٹنگ میں دوفلیگ شپ اسکیموں یعنی قومی زرعی منڈیوں (ای - نیمس) اور سوائل - یلتھ کارڈ اسکیم کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

جناب رادھامو - ن سنگھ نے کہ ایک وزیراعظم کا خواب ہے کہ 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی کو بڑھا کر دوگنا کر دیا جائے اور کاشتکاروں کو بھی چاہئے۔ قومی دھارے کی ترقیات میں اپنا تعاون دیں۔ اس کے حصول کے لئے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو کنیروپ۔ لووٹی مشترکہ کوششیں کرنی - وں گی۔ جناب سنگھ نے اطلاع دی کہ پی۔ لی سیڑھی ہے۔ وگی کے پیداواری لاگت کو کم سے کم کرکے پیداواریت بڑھائی جائے۔ دوسرا ستون ہے۔ وگا کے کاشتکاروں کو اپنی زرعی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرنا۔ وگا اور دیگر زرعی سرگرمیاں مثلاً مویشی پالنے، مرغی پالنے، بکری پالنے، شہد کی مکھی پالنے اور عمارتی لکڑی والے پودے لگانے جیسی سرگرمیاں اپنانی - وگی - تیسرا اور - م ستون ہے کہ کاشتکاروں کو ان کے کھیتوبکے نزدیک - ی منظم منڈی کی سہولت حاصل - و سکے۔ ج۔ ان - و۔ اپنی پیداوار فروخت کرکے منافع بخش قیمتیں حاصل کر سکیں۔

وزیر زراعت نے اشارے کیا کہ سوائل - یلتھ کارڈ (ایس ایچ سی) اسکیم حکومت کی ایک فلیگ شپ اسکیم ہے جس کا مقصد ہے کہ مٹی کی صحت کی جانچ کرنے کے بعد کھیتی باڑی کے کھادوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے اور کاشت کاروں کو کم سے کم لاگت پر اور معیشت حیوانات کے نظام پر کم سے کم مضرات ڈالے بغیر کاشتکاروں کو فائدہ حاصل - و سکے۔ حکومت نے ی۔ اسکیم فروری 2015 میں شروع کی تھی تاکہ ایس ایچ سی کو - ردوبرس کے بعد لکڑی کاشتکاروں سے جوڑا جاسکے۔ مٹی کے نمونوں کی 12 لاکھ سیٹوں پر جانچ پرکھ کی جاتی ہے اور اس میں موجود تغذیہ بخش عناصر کی حالت کا پتہ لگایا جاسکے۔ اس اسکیم کے تحت - ر طرح کی مٹی کے نمونے لئے جارہے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت اولین سائیکل (2015-17) کے بارے میں توقع کی جاتی ہے کہ ی۔ جولائی 2017 تک مکمل - و جائے گا۔ جناب سنگھ نے کہ ایک ریاستوں سے جو رپورٹیں آتی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ 53 لاکھ مٹی کے نمونے حاصل کر لئے گئے ہیں۔ اور 244 لاکھ مٹی کے نمونوں کو تجربے سے گزارا جا رہا ہے۔ اب تک کاشتکاروں میں 9 کروڑ سوائل - یلتھ کارڈ تقسیم کئے جاچکے ہیں۔

جناب رادھامو - ن سنگھ نے کہ ایک حکومت کی تشکیل کے بعد انہوں نے متعدد - م فیصلے کئے ہیں تاکہ کاشتکاروں کی حالت بہتر بنانے کے لئے قدم اُجاسکے۔ کاشتکاروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لئے اقتصادی امور سے وابستہ کابینہ کمیٹی نے قومی زرعی منڈیوں (ای - نیم) جیسی اسکیموں کو یکم جولائی 2015 سے نافذ کیا تھا اور اس کے لئے 2000 روپے کی بجٹی تخصیص رکھی گئی تھی۔ پائلٹ پروجیکٹ کے ایک حصے کے طور پر آٹھ ریاستوں کی منڈیوں کو قومی زرعی مارکیٹ اسکیم سے 14 اپریل 2016 تک وزیراعظم کے ذریعہ مربوط کر دیا جائے۔ اس اسکیم کے تحت ایک آن لائن پورٹل کاشتکاروں کو فراہم کرایا جاتا ہے تاکہ - و الیکٹرانک ٹریڈنگ کر سکیں اور ی۔ ذریعہ شفاف مارکیٹ ڈس کوری اور مسابقت کا راستہ کھولتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت - ر ایک منڈی کو 30 لاکھ روپے کی رقم مربوط منظم منڈیوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔ اس سال کے بجٹ میں ی۔ رقم بڑھا کر 50 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ اس اسکیم کا - م مقصد مختلف منڈیوں میں رائج قیمتوں تک کاشتکاروں کی رسائی کو آسان بنانا اور کاشتکاروں کو شفاف طریقے سے اپنی فصلوں کی فروخت کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کا ایک - م عنصر ہے کہ کاشتکاروں کو اپنی پیداوار کی قیمت ان کی پیداوار کی کوالٹی کے مطابق بھی ملتی ہے اور کوالٹی کی جانچ پڑتال الیکٹرانک ہڈنگ سے پہلے کی جاتی ہے۔

اس اسکیم کو کامیاب بنانے کے لئے ریاستی حکومتوں کو حقیقی کوششیں کرنی - وں گی اور وزرا کو کلیدی کردار ادا کرنا۔ وگا۔ ڈی جیٹل انڈیا کے فروخت کے لئے ای - ایم ایک - م سنگ میل ہے اور ی۔ حکومت کے ڈیجیٹائزیشن پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ جناب سنگھ نے کہ ایک ان کی وزارت اور ان کے افسران اس امر کے لئے کوشاں ہیں کہ ای - نیم اسکیم کامیابی سے مکمل - و جائے۔ وزیر زراعت نے بہ نفس نفیس ریاستوں کا دورہ کیا اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود سے متعلق اسکیموں کا جائزہ لیا اور اس کے لئے میٹنگ کا اتمام کیا۔ چند ریاستی حکومتوں مثلاً چھتیس گڑھ اور تلنگانہ اس سلسلے میں اچھا کام کر رہی ہیں کہ - و کاشتکاروں کو ای - نیم سے استفادہ کرنے کے لائق بنائی - وں۔ حکومت کی جانب سے اس کی لگن اور وابستگی میں کوئی کمی نہیں ہے تاہم جس طریقے سے چنڈی گڑھ کے وزیراعلیٰ دلچسپی لے رہے ہیں اس سے تمام ریاستوں کو ترغیب ملنی چاہئے۔

وزیر زراعت نے کہ ایک بدلتے - وئے منظر نامے میں حکومت نے کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک سرگرم عمل شروع کیا ہے اور اس کے تحت ایک نیا ماڈل جسے زرعی پیداوار منڈی کمیٹی (ای پی ایم سی) ایکٹ کے تحت ہے، وضع کیا ہے۔ اور اس کا افتتاح 24 اپریل 2017 کو عمل میں آیا تھا انہوں نے بتایا کہ ای پی ایم سی ایکٹ 2017 کاشتکاروں کو تھوڑے سے فاصلے پر نجی منڈیوں کے اتمام کی سہولت فراہم کرتا ہے اب اگر ریاستی حکومتیں اس ایکٹ کو سختی سے نافذ کریں گی تو کاشتکاروں کے لئے بیکر آسان - و جائے گا کہ - و ایک لچیلی منڈی حاصل کر سکیں گے۔ ی۔ ایکٹ "تجارت کو آسان بنانے" کے ماڈل پر مبنی ہے تاکہ براہ راست مارکیٹنگ کا راستہ - و موار - و سکے۔

(Release ID: 1494685) Visitor Counter : 3

